107515 ـ زير ناف بال صاف كرنے كى تعليم دينے كے ليے اولاد كے سامنے شرمگاہ ننگا كرنا

سوال

ميرا ايك سوال ہے كہ: والد نے اپنى شرمگاہ ننگى كر كے اپنے بيٹوں كو بلوغت كے بعد زيرناف بال صاف كرنے كى كيفيت بتائى اور كہنے لگا كہ اس نے جو كچھ كيا ہے وہ اسلام ميں مستحب ہے، باپ نے جو كچھ كيا ہے كيا وہ صحيح ہے يا كہ حرام كام تھا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

باپ نے بيٹوں كے سامنے اپنى شرمگاہ ننگى كر كے حرام فعل كا ارتكاب كيا ہے، كيونكہ انسان كے ليے اپنى شرمگاہ چھپانى فرض ہے، ليكن وہ اپنى بيوى يا اپنى لونڈى كے سامنے ننگى كر سكتا ہے.

اسى طرح كسى دوسرے كى شرمگاہ ديكھنا بھى حرام ہے صرف انتہائى شديد ضرورت كى بنا پر ايسا كيا جا سكتا ہے مثلا علاج معالجہ كے ليے.

زير ناف بال مونڈنے كى تعليم دينا ضرورت يا ايسى چيز شمار نہيں ہوتى كہ اس كے ليے شرمگاہ ننگى كرنا مباح ہو؛ كيونكہ اولاد كو كلام كے ذريعہ بھى اس كے بارہ ميں بتايا جا سكتا ہے، اور اسى طرح بال زائل كرنے والى مختلف كريم وغيرہ كے ساتھ بھى بال زائل كرنے كے بارہ ميں راہنمائى دى جا سكتى ہے.

صريح اور صحيح نصوص سے ثابت ہے كہ مرد كسى دوسرے مرد اور عورت كسى دوسرى عورت كى شرمگاہ نہيں ديكھ سكتا اس كے ليے ايسا كرنا حرام ہے، اور پھر علماء كرام بھى اس حرمت پر متفق ہيں.

ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" كوئى بھى مرد كسى دوسرے مرد كى شرمگاہ نہ ديكھے اور نہ ہى كوئى عورت كسى عورت كى شرمگاہ ديكھے "

صحيح مسلم حديث نمبر (338).

اور امام ترمذى اور ابو داود اور ابن ماجہ نے بہز بن حكيم عن ابيہ عن جدہ سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے عرض كيا:

" اے اللہ تعالی كے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ میں كیا كچھ چھپائیں اور كیا نہ چھپائیں ؟

نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اپنی بیوی اور اپنی لونڈی كے علاوہ اپنی شرمگاہ كی حفاظت كرو "

میں نے عرض كیا: اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں بیٹھے ہوئے ہوں ؟

تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر تم ایسا كر سكو كہ اسے كوئی نہ دیكھے تو پھر اسے كوئی بھی نہ دیكھے.

راوی كہتے ہیں میں نے عرض كیا: اے اللہ تعالی كے نبی صلی اللہ علیہ وسلم: اگر ہم میں سے كوئی اكیلا ہو ؟

رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اللہ تعالی زیادہ حق ركھتا ہے كہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم حیاء كی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابو داود حدیث نمبر (4017) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم كی شرح میں كہتے ہیں:

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان:

" كوئی مرد كسی مرد كی شرمگاہ كو نہ دیكھے، اور نہ ہی كوئی عورت كسی عورت كی شرمگاہ كو دیكھے "

اس حدیث میں مرد كے لیے مرد كی شرمگاہ اور عورت كے لیے عورت كی شرمگاہ دیكھنے كی حرمت بیان كی گئی ہے اس میں كوئی اختلاف نہیں ہے.

اور اسی طرح مرد كا كسی عورت كی شرمگاہ دیكھنا اور عورت كا كسی مرد كی شرمگاہ دیكھنا بھی بالاجماع حرام ہے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد كا عورت كی شرمگاہ كو دیكھنے پر تنبیہ كرتے ہوئے مرد كا كسی دوسرے مرد كی شرمگاہ دیكھنے پر كی ہے، تو یہ عورت كی شرمگاہ دیكھنا بالاولی حرام ہوئی.

یہ حرمت خاوند اور لونڈی اور غلام كے مالك كے لیے نہیں ہے، كیونكہ خاوند اور بیوی دونوں ایك دوسرے كی شرمگاہ دیكھ سكتے ہیں " انتہی

اس لیے اس باپ کو چاہیے کہ وہ اپنے اس حرام فعل پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے، اور آئندہ پختہ عزم کرے کہ وہ ایسا کبھی نہیں کریگا، اور اسے چاہیے کہ وہ اپنی اولاد کی تربیت حسن اخلاق اور شرم و حیاء پر کرے، اور یہ قبیح اور شرم و حیاء سے عاری اعمال ترک کر دے.

واللہ اعلم .